

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعَلِنُ

اے ہمارے مالک! یقیناً تو جانتا ہے ہر وہ بات جو ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔

إِبْرَاهِيمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الر

الف - لام - را -

کتابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ
ایک کتاب ہے کہ ہم نے اتاری تیری طرف کہ تو نکالے لوگوں کو اندھیروں سے اُجالے کو، اُنکے رب کے حکم سے،

إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ (۱)

راہ پر اس (کے جو) زبردست سرا (قابل تعریف) ہے اللہ کی۔

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

جس کا ہے سب جو کچھ آسمانوں و زمین میں۔

وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ (۲)

اور خرابی ہے منکروں کو، ایک سخت عذاب سے۔

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ

جو پسند رکھتے ہیں زندگی دنیا کی آخرت سے،

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا

اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (ٹیزھاپن)۔

أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (۳)

وہ بھول پڑے ہیں دور (گمراہی میں ڈور نکل گئے ہیں)۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بَلِسَانَ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ

اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہم نے، مگر بولی (زبان) بولتا اپنی قوم کی، کہ انکے آگے کھولے (کھول کر سمجھائے)۔

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

پھر بھٹکاتا (گمراہ کرتا) ہے اللہ جس کو چاہے اور راہ (ہدایت) دیتا ہے جس کو چاہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۴)

اور وہ ہے زبردست حکمتوں والا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اور بھیجا تھا ہم نے موسیٰ اپنی نشانیاں دے کر کہ نکال اپنی قوم کو اندھیروں سے اُجالے کو۔

وَذَكَرْهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ

اور یاد دلا اُنکو دن اللہ کے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (۵)

البتہ اس میں نشانیاں ہیں اسکو جو ثابت (قدم) رہنے والا ہے حق ماننے والا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو،

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر، جب چھڑایا (نجات دلائی) تم کو فرعون کی قوم سے،

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُدْبِحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ

دیتے تم کو بُری مار، اور ذبح کرتے بیٹے تمہارے اور جیتی رکھتے عورتیں تمہاری۔

وَفِي ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ (۶)

اور اس میں مدد ہوئی تمہارے رب کی بڑی۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

اور جب سنا دیا تمہارے رب نے کہ اگر حق مانو گے تو اور دوں گا تم کو،

وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ (۷)

اور اگر ناشکری کرو گے تو میری مار سخت ہے۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ (۸)
اور کہا موسیٰ نے اگر منکر ہو گئے تم اور جو لوگ زمین میں ہیں سارے، تو اللہ بے پروا ہے سب خوبیوں سے۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ
کیا نہیں پہنچی تم کو خبر انکی جو پہلے تھے تم سے قوم نوح کی، اور عاد اور ثمود۔

وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ

اور جو ان سے پیچھے (پہلے) ہوئے۔ انکی خبر نہیں، مگر اللہ کو۔

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَقْوَاهِمُ
آئے ان پاس رسول انکے، نشانیاں لے کر، پھر اُلٹے دیئے انکے ہاتھ انکے منہ میں،

وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

اور بولے، ہم نہیں مانتے جو تمہارے ہاتھ بھیجا،

وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ (۹)

اور ہم کو شبہ ہے اس راہ میں جس طرف ہم کو بلا تے ہو جس سے خاطر جمع (مطمئن) نہیں۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

بولے انکے رسول کیا اللہ میں شبہ ہے؟ جس نے بنائے آسمان اور زمین۔

يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

تم کو بلا تا ہے کہ بخشے کچھ گناہ تمہارے اور ڈھیل دے تم کو ایک وعدہ تک جو ٹھہر چکا ہے۔

قَالُوا إِن أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

کہنے لگے، تم تو یہی آدمی ہو ہم سے۔

تُرِيدُونَ أَن تَصَدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

چاہتے ہو کہ روک دو ہم کو ان چیزوں سے جنکو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے،

فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (۱۰)

سولاؤ (ہمارے پاس) کوئی سند کھلی۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

انکو کہا انکے رسولوں نے، ہم یہی آدمی ہیں جیسے تم،

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

لیکن اللہ احسان کرتا ہے، اپنے بندوں میں جس پر چاہے۔

وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

اور ہمارا کام نہیں کہ لے آئیں تم پاس سند مگر اللہ کے حکم سے۔

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (۱۱)

اور اللہ پر بھروسہ چاہیئے ایمان والوں کو۔

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا

اور ہم کو کیا ہوا، کہ بھروسہ نہ کریں اللہ پر اور وہ بھلا (بتا) چکا ہم کو ہماری راہیں۔

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا

اور ہم صبر کریں گے ایذا (تکلیف) پر جو (تم) ہم کو دیتے ہو۔

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ (۱۲)

اور اللہ پر بھروسہ چاہیئے بھروسے (کرنے) والوں کو۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا

اور کہا مکفروں نے اپنے رسولوں کو ہم نکال دیں گے تم کو اپنی زمین سے یا پھر (کوٹ) آؤ ہمارے دین میں۔

فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ (۱۳)

تب حکم بھیجا انکو رب انکے نے ہم کھپا (بلاک کر) دیں گے ان ظالموں کو۔

وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور بسا دیں گے تم کو اس زمین میں، انکے پیچھے (بعد)۔

ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ (۱۴)

یہ ملتا ہے اسکو جو ڈرا کھڑے ہونے سے میرے سامنے اور ڈرا میرے ڈر سے۔

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ (۱۵)

اور فیصلہ لگے مانگنے اور نامراد ہوا جو سرکش تھا ضد کرنے والا۔

مَنْ وَرَأَيْهِ جَهَنَّمَ وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ (۱۶)

پیچھے اسکے دوزخ ہے، اور پلائیں گے اسکو پانی پیپ کا۔

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

گھونٹ گھونٹ لیتا ہے اسکو، اور گلے سے نہیں اتار سکتا،

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ

اور چلی آتی ہے اس پر موت ہر جگہ سے، اور وہ نہیں مرتا۔

وَمِنْ وَرَأَيْهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ (۱۷)

اور (ہوگا) اسکے پیچھے مارنے کا ڈھی (سخت عذاب)۔

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

احوال (مثال) اُنکا جو منکر ہوئے اپنے رب سے (یہ ہے کہ)،

أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ

اُنکے کئے (اعمال) جیسے راکھ، زور کی چلی اس پر باؤ (ہوا) دن آندھی کے۔

لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ

کچھ ہاتھ نہیں (آیا) کمائی میں سے۔

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ (۱۸)

یہی ہے دور بہک پڑنا (گمراہی پر لے درجے کی)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ

تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے بنائے آسمان و زمین، جیسے چاہئے۔

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ (۱۹)

اور اگر چاہے تم کو لے جائے اور لائے کوئی پیدائش نئی۔

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ (۲۰)

اور یہ اللہ پر مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
اور سامنے کھڑے ہوں گے اللہ کے سارے، پھر کہیں گے کمزور بڑائی والوں کو،

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فُهَلْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ
ہم تھے تمہارے پیچھے، سو کچھ بچاؤ گے تم سے مار اللہ کی؟

قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ

وہ بولے، اگر راہ پر لاتا ہم کو اللہ، البتہ ہم تم کو راہ پر لاتے،

سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرًا أَمْ صَبْرًا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ (۲۱)

اب برابر ہے ہمارے حق میں، ہم بیقراری کریں یا صبر کریں، ہم کو نہیں خلاصی۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ

اور بولا شیطان، جب فیصلہ ہو چکا کام، اللہ نے تم کو دیا تھا سچا وعدہ،

وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ

اور میں نے وعدہ دیا پھر جھوٹ کیا،

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي

اور میری تم پر حکومت نہ تھی، مگر جو میں نے تم کو بلایا، پھر تم نے مان لیا۔

فَلَا تَلْمُزُونِي وَلَوْ مَوَىٰ أَنْفُسِكُمْ

سو مجھ کو مت الزام دو اور الزام دو اپنے تئیں۔

مَا أَنَا بِمُصْرَخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرَخِيٍّ

نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچوں، نہ تم میری فریاد پر پہنچو۔

إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونَ مِنْ قَبْلُ

میں نہیں قبول رکھتا جو تم نے شریک ٹھہرایا تھا پہلے،

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۲۲)

البتہ جو ظالم ہیں انکو دکھ کی مار ہے۔

وَأَدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

اور داخل کئے جو لوگ ایمان لائے تھے اور کام کئے تھے نیک، باغوں میں،

تَجْرِي مِنَ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ
بہتی نیچے اُنکے ندیاں، رہا کریں ان میں اپنے رب کے حکم سے۔

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ (۲۳)

اُن کی ملاقات ہے وہاں سلام۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

تو نے نہ دیکھا؟ بیان کی اللہ نے ایک مثال،

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ (۲۴)

ایک بات ستھری (کلمہ طیبہ)، جیسے ایک درخت ستھرا، اسکی جڑ مضبوط ہے، اور ٹہنی آسمان میں۔

تُؤْتِي أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا

لاتا ہے پھل اپنا ہر وقت پر اپنے رب کے حکم سے۔

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (۲۵)

اور بیان کرتا ہے اللہ کہاوتیں لوگوں کو، شاید وہ سوچ کریں (سوچیں)۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ

اور مثال گندی بات کی، جیسے درخت گندہ،

اجْتُنَّتْ مِنَ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (۲۶)

اکھاڑ لیا اوپر سے زمین کے، کچھ نہیں اس کو ٹھہراؤ۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

مضبوط کرتا ہے اللہ ایمان والوں کو مضبوط بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔

وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ

اور بچلا (گمراہ کر) دیتا ہے اللہ بے انصافوں کو۔

وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (۲۷)

اور کرتا ہے اللہ جو چاہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (۲۸)
تو نے نہ دیکھا جنہوں نے بدلہ کیا اللہ کے احسان کا، ناشکری، اور اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں۔

جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا وَيَنَسُّ الْقَرَارُ (۲۹)

جو دوزخ ہے پٹھنیں (داخل ہوں) گے اس میں۔ اور برا ٹھکانا ہے۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أُنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ

اور ٹھہرائے اللہ کے مقابل، کہ بہکائیں لوگوں کو اسکی راہ سے۔

قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ (۳۰)

ٹو کہو، برت (عیش کر) لو، پھر تم کو پھر (لوٹ) جانا ہے طرف آگ کے۔

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً
کہو دے میرے بندوں کو، جو یقین لائے ہیں، قائم رکھیں نماز، اور خرچ کریں ہماری دی روزی میں سے چھپے اور کھلے،

مَنْ قَبْلُ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَالَ (۳۱)

پہلے اس سے کہ آئے وہ دن جس میں نہ سودا ہے نہ دوستی۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

اللہ وہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین،

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ

اور اتارا آسمان سے پانی، پھر اس سے نکالی روزی تمہاری میوے۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ

اور کام میں تمہارے دی کشتی کہ چلے دریا میں اسکے حکم سے۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ الْأَنْهَارَ (۳۲)

اور کام میں دیں تمہارے ندیاں۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبِينَ

اور کام میں لگائے تمہارے سورج اور چاند، ایک دستور (قانون) پر۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۳۳)

اور کام میں لگائے تمہارے رات اور دن۔

وَأَتَاكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ

اور دیا تم کو ہر چیز میں سے جو تم نے مانگی۔

وَأِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا

اور اگر گنو احسان اللہ کے، نہ پورے کر (گن) سکو۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ (۳۴)

پیشک آدمی بڑا بے انصاف ہے، ناشکر۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا

اور جس وقت کہا ابراہیم نے اے رب!

وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ (۳۵)

کہ اس شہر کو امن کا اور بچا مجھ کو اور میری اولاد کو اس سے کہ ہم پوجیں مورتیں۔

رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ

اے رب! انہوں نے بہکا یا بہت لوگوں کو۔

فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي

سو جو کوئی میری راہ چلا، سو وہ تو میرا ہے۔

وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۳۶)

اور جس نے میرا کہا نہ مانا، سو تو بخشتے والا مہربان ہے۔

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ

اے رب! میں نے بسائی ایک اولاد اپنی میدان میں، جہاں کھیتی نہیں، تیرے ادب والے گھر پاس،

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْنِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ

اے رب ہمارے! تا قائم رکھیں نماز سو رکھ بعضے لوگوں کے دل جھکتے انکی طرف،

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ (۳۷)

اور روزی دے انکو میووں سے، شاید یہ شکر کریں۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعَلِنُ

اے رب ہمارے! تو تو جانتا ہے جو چھپائیں اور جو کھولیں (ظاہر کریں)۔

وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ (۳۸)

اور چھپائیں اللہ پر کچھ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

شکر ہے اللہ کو، جس نے بخشا مجھ کو بڑی عمر میں اسمعیل اور اسحاق۔

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ (۳۹)

بیشک میرا رب سنتا ہے پکار (دعا)۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

اے رب میرے! کر مجھ کو کہ قائم رکھوں نماز، اور بعضی میری اولاد کو،

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (۴۰)

اے رب ہمارے اور قبول کر میری دعا۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (۴۱)

اے رب ہمارے! بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن کھڑا (قائم) ہوئے حساب۔

وَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

اور مت خیال کر کہ اللہ بے خبر ہے ان کاموں سے جو کرتے ہیں بے انصاف۔

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ (۴۲)

ان کو تو چھوڑ رکھتا ہے اس دن پر، جس دن میں اوپر لگ (پتھر) جائیں گی آنکھیں۔

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ

ڈرتے ہوں گے اوپر اٹھائے اپنے سر، پھرتی نہیں اپنی طرف اُنکی آنکھ۔

وَأَفْنَدْتُهُمْ هَوَاءَ (۴۳)

اور دل اُنکے اُڑ گئے ہیں۔

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

اور ڈرائے لوگوں کو اس دن سے کہ آئے گا انکو عذاب، تب کہیں گے بے انصاف،

رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبُ دَعْوَتَكَ وَتَتَّبِعَ الرَّسُولَ

اے رب ہمارے! فرصت دے ہم کو تھوڑی مدت کہ ہم مانیں تیرا بلانا، اور ساتھ ہوں رسولوں کے۔

أَوْلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ (۴۴)

تم آگے قسم نہ کھاتے تھے؟ کہ تم کو نہیں کسی طرح ملنا (آئے گا زوال)۔

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

اور بسے تھے تم بستیوں میں انہی کی، جنہوں نے ظلم کیا اپنی جان پر،

وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ

اور کھل (واضح ہو) چکا تم کو، کہ کیا کیا ہم نے ان پر؟

وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ (۴۵)

اور بتائیں ہم نے تم کو کہاوتیں (ہر قسم کی مثالیں)۔

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ

اور یہ بنا (چل) چکے ہیں اپنا داؤ، اور اللہ کے آگے (پاس توڑ) ہے انکا داؤ (انکے ہر داؤ کا)۔

وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ (۴۶)

اور نہ ہوگا انکا داؤ، کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔

فَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ مُخْلَفًا وَعَدِهِ رُسُلُهُ

سومت خیال کر کہ اللہ خلاف کرے گا اپنا وعدہ اپنے رسولوں سے۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ (۴۷)

بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ

جس دن بدلی جائے اس زمین سے اور زمین اور آسمان (بھی بدل دیے جائیں گے)،

وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (۴۸)

اور لوگ نکل کھڑے ہوں سامنے اللہ اکیلے زبردست کے۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ (۴۹)

اور دیکھے تو گنہگار اس جوڑے (جکڑے) ہوئے زنجیروں میں۔

سَرَابِيَهُمْ مِّنْ قَطْرِانٍ وَتَعَشَىٰ وَجُوهَهُمُ النَّارُ (۵۰)
گرتے انکے ہیں گندھک کے، اور ڈھانکے لیتی ہے انکے منہ کو آگ۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
تا (ک) بدلہ دے اللہ، ہر جی کو اسکی کمائی کا۔

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (۵۱)
بیشک اللہ شتاب (جلد) کرنے والا ہے حساب۔

هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ
یہ خبر کر دی ہے لوگوں کو اور تا (ک) چونک (خبردار) رہیں اس سے،

وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ
اور تا (ک) جانیں کہ معبود ہے ایک،

وَلِيَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ (۵۲)
اور تا (ک) سوچ کریں عقل والے۔



© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com